
299

آیات نمبر 38 تا 47۔ کفار کہتے ہیں کہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا، سو وہ جان لیں کہ روز قیامت کوئی انہیں آگ سے نہ بچا سکے گا۔ اس سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا لیکن پھر اسی عذاب نے انہیں آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا یہ غور نہیں کرتے کہ مشرکین کا دائرہ اختیار کم ہوتا جا رہا ہے۔ کفار بہروں کی مانند ہیں کہ وحی کی پکار کو نہیں سنتے۔ روز قیامت ایک رائی کے برابر عمل بھی سامنے موجود ہو گا

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اے مسلمانو! اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اگر ان کافروں کو اس وقت کا علم ہوتا جب وہ جہنم کی آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ انہیں کہیں سے کوئی مدد پہنچے گی، تو یہ کبھی قیامت کے لئے جلدی نہ کرتے بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ بلکہ یہ قیامت ان پر اچانک آجائے گی اور ان کے ہوش و حواس گم کر دے گی پھر نہ تو ان لوگوں میں اسے واپس کرنے کی طاقت ہو گی اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے، پھر ان مذاق اڑانے والوں کو اسی عذاب نے آ گھیرا جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ اے

پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر رحمٰن انہیں عذاب دینا چاہے تو وہ کون ہے جو انہیں رات میں یا دن میں اس کے عذاب سے بچا سکے بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ بلکہ یہ تو اپنے رب کے ذکر ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور بھی ایسے معبود ہیں جو ان کو ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ وہ تو خود اپنی مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ کوئی اور ہمارے مقابلہ میں ان کا ساتھ دے سکتا ہے بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ واقعہ یہ کہ ہم نے ان سب لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو عیش عشرت کا سامان دیا پھر ایک طویل عرصہ تک وہ اسی حال میں رہے اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ لیکن کیا یہ لوگ اب اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم چاروں طرف سے ان کے زیر تسلط زمین کا علاقہ گھٹاتے جا رہے ہیں، تو کیا ان حالات میں بھی یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ غالب آجائیں گے قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تو تمہیں وحی کی بنا پر ہی عذاب الٰہی سے ڈرا رہا ہوں، لیکن حقیقت یہی ہے کہ جو بہرے ہیں انہیں کتنا ہی خبردار کیا جائے وہ کبھی نہیں سنتے وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

ظٰلِمِيْنَ﴿۴۶﴾ اور اگر آپ کے رب کے عذاب کا ذرا سا جھونکا بھی انہیں چھو جائے تو بے اختیار کہنے لگیں گے کہ ہائے ہماری بد بختی! بیشک ہم ہی گناہگار تھے وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ اور قیامت کے دن ہم صحیح تولنے والے ترازو رکھ دیں گے، سو اس دن کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ﴿۴۷﴾ اور اگر کسی شخص کا ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہو گا تو ہم اسے بھی حاضر کر دیں گے، اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔